مسافر امام کے پیچھے مقیم دوسری رکعت میں شامل ہوا تو بقیہ رکعتیں کیسے ادا کرے؟

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری

فتوی نمبر: WAT-2249

تاریخ اجراء: 22 جمادی الاولی 1445ھ / 07 دسمبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک مقیم شخص مسافر امام کے پیچھے دوسری رکعت میں شامل ہوا، امام نے اپنی دو رکعتیں پڑھ کے سلام پھیر دیا، اب مقیم شخص بقیہ تین رکعتیں کیسے ادا کرے گا؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں وہ مقتدی مسبوق لاحق کہلائے گا، لہذا پہلے لاحق ہونے کی حیثیت سے اپنی دو رکعت بغیر قراءت کیے پوری کرے گا، یعنی قیام کی حالت میں کچھ نہ پڑھے بلکہ اتنی دیر کہ سورہ فاتحہ پڑھی جائے، محض خاموش کھڑا رہے۔

پھر مسبوق ہونے کے اعتبار سے فوت شدہ ایک رکعت پڑھے گا، جس میں قراءت بھی کرے گا۔(یعنی فاتحہ وسورت بھی پڑھے گا۔)

نیز ایک رکعت فوت ہوئی ہے اور دوسری رکعت میں شریک ہوا ہے، تو اس کو چار قعدے کرنے ہیں، جن میں التحیات پڑھنی ہے، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

(الف) پہلا قعدہ امام کے ساتھ۔ (ب) اور پھر امام کے سلام پھیرنے کے بعد ایک رکعت بلا قراءت کے بعد شفعہ مکمل ہونے کی وجہ سے دوسرا قعدہ۔ (ج) اور پھر ایک رکعت بلا قراءت کے بعد تیسرا قعدہ، کیونکہ یہ رکعت اگرچہ اس کی تیسری ہے، مگر امام کے حساب سے چوتھی ہے اور فوت ہونے والی رکعات کو امام کی نماز کی ترتیب پر ادا کرنا لاحق پر لازم ہوتا ہے۔ (د) اور پھر قراءت کے ساتھ چوتھی رکعت ادا کر کے چوتھا قعدہ کرنا ہے اور تشہد پڑھ کر نماز مکمل کرنی ہے۔ حاصل یہ کہ اِس مقتدی کو ہر رکعت پر قعدہ کرنا ہے۔

امام اہل سنت اعلی حضرت مجدد دین وملت امام احمد رضاخان قدس سرہ مسافر امام کے پیچھے ایک یا دونوں رکوع چھوٹ جانے کی صورت کا حکم بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

"یہ صورت مسبوق لاحق کی ہے، وہ پچھلی رکعتوں میں کہ مسافر سے ساقط ہیں، مقیم مقتدی لاحق ہے۔" لانہ لم یدرکھما مع الامام بعد ما اقتدی بہ"۔ اور اس کے شریک ہونے سے پہلے ایک رکعت یا دونوں جس قدر نماز ہوچکی ہے، اس میں مسبوق ہے۔ "لانہا فاتتہ قبل ان یقتدی" در مختار ور دالمحتار میں ہے: "مقیم ائتم بمسافر فھو لاحق بالنظر للاخیرتین، وقد یکون مسبوقا ایضا اھ کما اذا فاتہ اول صلاۃ امامہ المسافر" اور حکم اس کا یہ ہے کہ جتنی نماز میں لاحق ہے پہلے اسے بے قراءت ادا کرے، یعنی حالت قیام میں کچھ نہ پڑھے، بلکہ اتنی دیر کہ سورہ فاتحہ پڑھی جائے محض خاموش کھڑا رہے۔ بعدہ، جتنی نماز میں مسبوق ہوا، اسے مع قراءت یعنی فاتحہ وسورت کے ساتھ ادا کرے۔" فی الدر المختار: اللاحق یبدأ بقضاء مافاتہ بلاقراءۃ ثم ماسبق بہ بھا ان کان مسبوقا ایضا۔ اھ ملخصا" ردالمحتار میں ہے: "قولہ ماسبق بہ بھا الخ ای ثم صلی اللاحق ماسبق بہ بقراءۃ ان کان مسبوقا ایضا بان اقتدی فی اثناء صلاۃ الامام ثم نام مثلا وھذا بیان للقسم الرابع وھو المسبوق اللاحق الخ" پس اگر دونوں رکوع نہ پائے تھے تو پہلے دو رکعتیں بلا قرأت پڑھ کر بعد التحیات دو رکعتیں فاتحہ وسورت سے پڑھے، اور اگر ایک رکوع نہ ملا تھا تو پہلے ایک رکعت بلا قراءت پڑھ کر بیٹھے اور التحیات پڑھے کیوں کہ یہ اس کی دوسری ہوئی، پھر کھڑا ہو کر ایک رکعت اور ویسی ہی بلا قراءت پڑھ کر اس پر بھی بیٹھے اور التحیات پڑھے کہ یہ رکعت اگرچہ اس کی تیسری ہے، مگر امام کے حساب سے چوتھی ہے اور رکعات فائتہ کو نماز امام کی ترتیب پر ادا کرنا ذمہ لاحق لازم ہوتا ہے۔ پھر کھڑا ہو کر ایک رکعت بفاتحہ وسورت پڑھ کر بیٹھے اور بعد تشہد نماز تمام کرے۔" فی ردالمحتار عن شرحی المنیۃ والمجمع انہ لو سبق برکعۃ من ذوات الاربع ونام فی رکعتین یصلی اولا مانام فیہ ثم ما ادرکہ مع الامام ثم ماسبق بہ فیصلی رکعۃ ممانام فیہ مع الامام ویقعد متابعۃ لہ لانہا ثانیۃ امامہ ثم یصلی الاخری ممانام فیہ ویقعد لانہا ثانیتہ ثم یصلی التی انتبہ فیھا ویقعد متابعۃ لامامہ لانہا رابعۃ وکل ذلک بغیر قراءۃ، لانہ مقتد ثم یصلی الرکعۃ التی سبق بھا بقراءۃ الفاتحۃ وسورۃ، والاصل ان اللاحق یصلی علی ترتیب صلاۃ الامام، والمسبوق یقضی ماسبق بہ بعد فراغ الامام۔ اھ" اقول: فھذہ ھی الصورۃ المسؤل عنھا بیدان مانحن فیہ اعنی اقتداء المقیم بالمسافر لایتحقق فیہ الادراک بعد ماصار لاحقا، لانہ انما یصیر لاحقا فی الاخیرتین، وذلک

انمایکون بعد سلام الامام فلا تتأتی ھنا صورۃ المتابعۃ بعد اداء ماھو لاحق فیہ کما لایخفی ولذٰلک تغیر بعض الترتیب۔"(فتاوی رضویہ،ج7،ص238،رضافاؤنڈیشن،لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net